تاج الدین کی ڈائری کے شرمناک جھوٹ

از

ھبہ ٹی ۔ایچ

کتاب تاج الدین کی ڈائری
کے شرمناک جھوٹ
اردو پی ڈی ایف ورژن

Shameful Lies of Taajudin' Diary

مصنف ہبہ . ٹی . ایچ

تاریخ مکمل جنوری ٢٦, ٢٠٢٤

تاریخ اشاعت اپریل ٤ , ٢٠٢٤

ملنے کا پتہ
ٹک ٹاک ہبہ انفو Hebah.786
یوٹیوب ہبہ اسلامک انفو
Hebah.786

فہرست

مقدمہ

میرا اس کتاب لکھنے کا مطلب مستقبل میں بہت بڑے فتنے کو رکنا ھے جو مسلمانوں اور سکھوں کے درمیاں شدید تناؤ کا باعث بن سکتا ھے۔ اس کتاب کا مقصد جھوٹ کو بے نقاب کرنا اور اصلی حقائق عوام کے سامنے لانا ھے۔ ھمارے علماء ھمیشہ سکھوں کے ساتھ نرم رویہ رکھتے آرھے ھیں کہ ان لوگوں کے پاس اتنا علم نہی ھے اور یہ سادے لوگ ھیں ان کو انکے حال پر چھوڑ دو ۔ کسی عالم نے تو کیا عام مسلمان نے بھی کبھی سکھوں کو طعنہ نہی مارا ھے کہ کیوں اسلامی پگھ پہنتے ھو۔ کیوں پنجتن پاک کی نقل کرکے پانج پیارے بنا لئے؟ کیوں اسلام کے پانچ ارکان کی نقل کرکے پانچ ککر بنا لئے؟ کیوں اللہ کے صفاتی نام رب کو نقل کیا اور کیوں سید یعنی سردار نام اپنے ساتھ رکھ لیا۔ کیوں مسلمانوں کے صوفیوں کے کلام کو اپنے گورو گرنتھ کا حصہ بنا لیا۔ اب مسلمانوں کے مقدسات کی بے حرمتی وہ بھی سرعام کرتے ھو۔ جھوٹی کہانیوں پر کتاب لکھتے ھو تم کو اور کوئی کام نہی۔ لیکن کسی نہ کسی کو تو یہ فتنہ ختم کرنا

ھی تھا شاید اللہ نے مجھ جیسی عام انسان کو یہ ذمہ داری سونپی ھے کہ میں بابا گورو نانک کے مکہ کے سفر کی اصلیت لوگوں کے سامنے لا سکوں۔

تعارف

میں نے جب نیا نیا ٹک ٹاک اکاؤنٹ بنایا تو گورو نانک کے مک کے سفر کی وڈیوز دیکھی لیکن میں نے نظر اندازکردیا۔ جیسے ھم مسلمان اکثر کرتے رھتے ھیں۔ دوسرے دن پھر وہ ہی وڈیو سامنے نظر آگئی۔ میں نے وڈیو دیکھی کہ جب رکن الدین نے گورو نانک کے کعبہ کے ساتھ لگے ھوئے پاؤں پکڑ کر ہٹائے تو کعبہ بھی پاؤں کی سمت گھوم گیا استغفکراللہ. اس واقعہ کے بعد رکن الدین قاضی کو بابا نانک کا پیرو کار بننے پر قتل کر دیا گیا اور یہ سکھوں میں پہلا شہید ھے۔ پہلے تو مجھے بہت غصہ آیا کہ کعبہ گھوم گیا اور پوری دنیا کے علاوہ صرف انکو پتہ چلا ۔ دوسرا شہید تو ھمارے رسول اللہ ﷺ کے ۹۹ ناموں میں سے ایک نام ھے۔ تیسرا شہید

صرف مسلمان استعمال کرتے ھیں اور ان لوگوں کو یہ بھی نہی پتہ کہ شہید کا مطلب مسلمان بھی ھے۔ جب مسلمان کلمہ شہادت أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله (اشھَدُ مطلب انا شہید میں گواہ یا گواہی دیتا ھوں) پڑھتا ھے تو شھید بن جاتا ھے اور چوتھا مطلب جب صرف مسلمان اللہ کی راہ پر قتل ھو تو بھی اسکو شہید کہا جاتا ھے۔ اللہ نے قرآن میں نبی صدیق اور شہید صرف مسلمانوں کے لئے خاص استعمال کئے ھیں۔ تعجب ھے ان لوگوں کے پاس اپنا کوئی مذہبی خطاب یا ان کے خدا بھگوان کا اپنا کوئی ذاتی نام نہی اور کوئی مسلمان عالم ان کو جواب دینے والا بھی نہی۔

پھر میں نے غصے میں نے سوچا چلو ان سے کچھ پوچھ ھی لیتے ھیں کہ نا جانے یہ کس دنیا میں رھتے ھیں۔ میں نے سکھ کرونیکلز پرغالباً بیس اکتوبر کو پوچھا کہ اس کہانی یا کتھا کا کوئی حوالہ بھی ھے اور کس نے کب یہ کہانی لکھی۔ نومبر میں جواب آیا تاج الدین کی ڈائری۔ خیر میں نے کمنٹس میں اور بھی معلومات پوچھیں تو پتہ چلا کوئی کشمیری مسلمان مشتاق حسین "نے" پرتھ پال سنگھ کے یہ سیاہ کارنامے ھیں جس نے تاج الدین کی سہتو یا سیاحتو بابا نانک فقیر لکھی۔ میں نے

کمنٹس میں پوچھا کہ کیا بابا نانک نے کبھی خود نبی ہونے کا دعویٰ کیا ھے جو تم وڈیو میں بتاتے ھو کہ گورو نانک نبی ھے۔ جواب آیا اگر میں تم سے سوال کروں کہ چاند کے دو ٹکرے ہوئے ھیں اس کا ثبوت دو.

میں نے اسکو ناسا ایل آر او ریوئیل ٍانکریڈیبل شرنکنگ مون Nasa LRO Reveals" incredible Shrinking Moon کا یوٹیوب لنک شئیر کر دیا ۔ جس میں بتایا گیا ھے کہ چاند کے پہلے کبھی دو ٹکڑے ہوئے ھونگے۔ پھر سوال آیا تمھارے نبیﷺ نے چھ سال کی عائشہ سے شادی کی یہ صحیح بخاری میں لکھا ھے ۔ میں نے کہا کہ نکاح ہوا تھا رخصتی نہی پھر کچھ دیر بعد اسکا جواب آیا نو سال میں رخصتی ہوئی تھی۔ میں نے پھر فیض الرحمن کے ھندوستان ٹائم پر آرٹیکل Hazrat Ayesha was 19 not 9 کا لنک دیا کہ دوسری روایت جس میں بی بی عائشہ رضی اللہ عنہ کے نکاح پر انکی بہین اسماء کی عمر 27 سال تھی اسکے کے مطابق بی بی عائشہ کی عمر تقریباً 17 سال بنتی ھے مگر وہ نہ مانا۔ اور پھر میں نے اسکو جواب دیا کہ کیا کبھی کسی بچی کا سینہ بھی ھوتا ھے اور وہ دوبارہ کوئی سوال نہ کر سکا۔

بچپن میں سنن ابی داؤد کی ایک حدیث پڑھی تھی کہ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہ دوڑ میں رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم سے جیت گئی اور شادی کے کچھ عرصہ بعد وہ موٹی ہو گئی اور دوبارہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم سے دوڑ میں ہار گئی۔ سب کو پتہ ھے شادی کے بعد کہاں اور کیوں موٹاپا آتا ھے۔ دوسری روایت جو میں نے کسی اخبار میں بچپن میں سکول جانے سے پہلے پڑھی تھی جس کی مجھے صحیح طرح حدیث یا روایت کی سند یاد نہی۔ جب بی بی عائشہ کے بیماری سے بال جھڑ گئے تھے اور شفایابی کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خود کہا تھا یا رسولﷺ آپ عائشہ کو لے کر کیوں نہی جاتے جب وہ بوڑھی ھو جائے گی تب۔ اس روایت کو سن کر ایک انڈیا کا گانا یاد آگیا جو اکثر لڑکے لڑکیوں کو کہتے تھے خاص کر شادی کی تقریبات پر (18)اٹھرا برس کی تو ھونے کو آئی رے کون پوچھے گا بلم کچھ کر لے۔ میں کوئی عالم نہی اس لئے گانے بجانے کی بات کی ھے۔ یعنی آج کی اور پہلے کی سوچ ایک جیسی تھی۔ آج بھی بڑی عمر کی لڑکی کا رشتہ کرنا کتنا مشکل ھے۔

میں سوچ رہی ہوں کہ اگر وہاں کا ایک یوزر مجھ سے زیادہ بحث نہ کرتا تو میرا دھیان کبھی بھی پہلے وڈیو بنانے اور پھر کتاب لکھنے پر نہ جاتا۔ جب میں نے تاج الدین پر تحقیق شروع کی تو ڈائری آف تاج الدین کا نام صرف اور صرف سکھ ویب سائٹس پر نکلا۔ میں حیران تھی کہ جب بھی کوئی اسلامی یا عیسائیوں کتب پر گوگل پر سرچ کرتی ہوں تو بہت زیادہ لنکس کھل جاتے ھیں اور یہ کیسا تاج الدین ھے اسکا ذکر صرف سکھ ویب سائٹ پر ھی کھلتا ھے۔ میں نے رات دس بجے سے بارہ بجے تک دو گھنٹوں میں ان کی تقریباً پانچ چھ ویب سائٹس پر پڑھا۔ پھر مجھے تاج الدین کی ڈائری کا پی ڈی ایف میں اندرجیت سنگھ کا ایڈٹ ورژن ملا اس پر کام شروع کر دیا۔ میں نے اصلی ورژن ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر مجھےاصلی زبان میں نہی ملا نہ ھی عربی میں ملا اور نہ ھی گورو مکھی اردو یا ھندی میں ملا ۔ اگر میرے پاس اندر جیت سنگھ کا ایڈٹ ورژن نہ ھوتا تو شاید میں کچھ بھی نہ لکھ سکتی کیونکہ بنا ٹھوس ثبوت کے کسی بھی چیز کی کوئی وقعت نہی ھوتی۔ ویب سائٹس پر آرٹیکل کبھی بھی ختم ھو سکتے ھیں بلکہ تبدیل بھی ھو سکتے ھیں۔

جب میں نے ڈائری پڑھنی شروع کی تو میری نیند ختم اور ہنسی شروع ہو چکی تھی میرا سانس لینا مشکل ھوگیا۔ پھر وڈیو ایڈٹنگ کے لئے کچھ سکرین شارٹ اور تصاویر اکھٹی کی اور دوسرے دن تقریباً وڈیو تیار تھی۔ اور میرا ہنس ہنس کے برا حال تھا۔ میں نے اپنے قریبی لوگوں کو بتایا تو انہوں نے کہا دھیان سے وڈیو بنانا۔ میں سمجھ گئی کہ اسلام کسی بھی دوسرے مذہب کا مزاق بنانے سے رکتا ھے مگر میں تو پرتھ پال پر ہنس رھی تھی اور اس کے مزاحیہ کرداروں کے ناموں پر ہنس رھی تھی۔ اچانک میرا ذہن بدل گیا اور ویڈیو بنانے کے بجائے میں نے کتاب لکھنا شروع کر دی۔

انتباہ

تاج الدین کی ڈائری سے سکھوں کے کسی بھی گورو صحبان کا کوئی تعلق نہی کیونکہ یہ 1927 میں پرتھ پال سنگھ کی دریافت سیاحتُ بابا نانک فقیر کا انگلش ایڈٹ ورژن ھے۔ یہ ڈائری سکھوں کی تاریخ پر بھی بہت برے

اثرات ڈالے گی بلکے لوگ انکی تاریخ اور گرنتھ پر انگلیاں اٹھاسکتے ھیں۔ یہ ڈائری سکھوں اور مسلمانوں کے خلاف کوئی گہری سازش بھی لگتی ھے جو وقت کے ساتھ اپنا رنگ دیکھا سکتی ھے۔ شاید اللہ نے مجھ جیسی عام انسان کو اس سازش کا پردہ چاک کرنے کے لئے ھی چنا ھو ورنہ بڑے بڑے عالم جیسے ڈاکٹر طاہر القادری یا مفتی رفیح عثمانی ایک گھنٹے میں جواب تیار کرکے رکھ دیتے۔

اندر جیت

اندر جیت نے اپنی ڈائری پر بڑی محنت کی اگر یہی محنت سچائی سامنے لانے پر کرتے تو اچھا تھا۔ اندر جیت کے مطابق پروفیسر کلونت سنگھ نے تقریباً بیس سال صرف کیے اس سفر نامے کو شائع کرنے میں۔ اور نہ جانے اندر جیت کو مزید کتنے سال لگے ہونگے اس جھوٹ کو

سچ ثابت کرنے میں۔ اگر اندر جیت دو گنٹے صرف وکیپیڈیا پر ھی گزار دیتا تو سچائی سامنے آجاتی۔ یا یہ کہ کسی عام تاریخ کے طالب علم سے ھی پوچھ لیتا تو یوں اپنی قوم کو گمراہ ھونے سے بچالیتا۔ سکھوں کے دلوں پر کیا گزرے گی جب سچائی انکے سامنے آئے گی۔ مجھے بھی لکھتے ھوئے دکھ محسوس ھو رہا ھے کیونکہ میرے جاننے والے کچھ سکھ قوم سے بھی ھیں جو بہت ھی اچھے اخلاق والے ھیں۔ میں کوئی عالم نہی بس مجھے کتابیں پڑھنے کا شوق ھے اور ہر چیز پر تحقیق سے پہلے دونوں طرفین کو پڑھتی ھوں اسی لئے جب میں نے تاج الدین کی ڈائری پڑھی تو جھوٹ ایسے سامنے آیا جیسے کھلی کتاب ۔ جیسا اسلام میں ھے پہلے خوب تحقیق کرلیا کرو پھر بات کرو اسی لئے میں نے جو پڑھا سب کی یا تو سکرین شارٹ لی یا وڈیو بنا لی۔

پرتھپال سنگھ

پرتھ پال سنگھ جو پہلے سید مشتاق حسین تھا انکے والد کا نام پیر مظفر حسین شاہ اور دادا کا نام پیر باقر علی شاہ تھا ۔ بقول پرتھپال سنگھ اس نے دارالعلوم دیوبند سے

مولوی کی حیثیت سے گریجویشن کی تھی۔ جب وہ اپنے باپ کے ساتھ 1927 میں حج پر گیا تو وہاں اس نے مدینہ لائبریری میں ایک کتاب دیکھی جو عربی زبان میں تھی اور پرتھپال یہ دیکھ کر حیرت زدہ ہو گیا۔ یہ ہاتھ سے لکھی ہوئی تھی سیاحت بابا نانک فقیر جس کا ترجمہ اندر جیت نے اپنے انگلش کے ایڈٹ ورژن ڈائری آف تاج الدین میں کیا۔ پرتھپال پھر حیران ھوگیا کہ مسلمانوں کے بڑے بڑے علماء نے گورو نانک کی تعلیمات کو قبول کیا اور پاٹ کرنے شروع کر دئے۔

تاج الدین نے سیاحتیو بابا نانک فقیر روضہ رسول ص کے سامنے 917 ھجری (512 - 1511) میں لکھی جس کو ادنا کیڑے پرتھ پال سنگھ نے 1927 میں دریافت کیا۔ اندر جیت نے گورو مکھی سے انگلش میں ترجمہ کیا جس کا مطلب ھے کہ پرتھپال سنگھ کیڑا نے سیاحتُ بابا نانک فقیر کو گورو مکھی پنجابی میں لکھا تھا۔ اس کیڑے کا پوسٹ مارٹم ھم اعتراضات میں کرتے ھیں۔

اعتراض نمبر 1 نقلی سید

پرتھپال نے اپنے آپ کو سید کہا، اور خود کو مشہور پیر باقر شاہ کا پوتا بتایا۔ پیر باقر شاہ پیر امام شاہ کے بیٹے تھے ۔پیر امام شاہ 1430ء میں پیدا ہوئے اور 1520ء میں وفات پائی، اور اسماعیلی فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔ کسی کے پردادا کی ولادت 1430 کے لگھ بھگ پیدا ھو اور اس کا پڑپوتا 450 سال بعد 1902ء میں پیدا ہوا ہو کیا یہ ممکن ھے ؟ شیعہ اور سنی عقائد کے مطابق اسماعیلی مسلمان نہیں ہیں۔ اسماعیلی نہ قرآن کو مانتے ہیں نہ حج اور نماز کو یہ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اللہ کہتے ھیں۔ پھر پرتھپال حج کو کیسے پہنچا اور اپنے دشمن مسلک دیوبند میں داخلہ کیوں لیا ؟ رہا اسماعیلیوں کے سید ھونے کا تو میں اس موزوں پر زیادہ تصیل سے نہی بتاؤنگی بس اتنا کھونگی کہ تاریخ الخلفاء میں فاطمیوں کو نقلی سید بتایا ھے ۔ وللہ علم

اعتراض نمبر 2 عربی زبان

پرتھپال سنگھ کیڑے نے اپنی کتاب کا وہی نام رکھا جو تاج الدین کا تھا یعنی سیاحتُ بابا نانک فقیر جس کو اندر جیت نے تاج الدین کی ڈائری کا نام دیا۔ میں نے پہلے اندر جیت کے سپیلنگ Sihtayo کو جب سرچ انجن پر تلاش کیا تو عربی کی بجائے یہ سنسکرت کا لفظ نکلا جس کا مطلب لٹریچر ہے۔ پھر میں نے Sikhphilosophy.net پر جو سپیلنگ لکھے تھے اسکو سرچ انجن پر تلاش کیا تو نتیجہ صفر نکلا۔ آخر میں مجھے سمجھ آیا یہ تو سیاحت کی بگڑی شکل لگتی ہے۔ سیاحت کا مطلب سیر سپاٹے کرنا ہے اسکو انگلش میں ٹورزم کہتے ہیں جس کی کوئی منزل نہی ہوتی۔ پرتھ پال سنگھ کیڑے نے عربی میں کتاب بھی پڑھ لی مگر اس کو یہ بھی پتہ نہ چلا کہ Travel کو عربی فارسی اور اردو میں سفر ہی کہتے ہیں۔

گورو نانک تو مردانہ کے ساتھ حج پر زائرین بن کر گئے تھے نہ کہ سیاح بن کر تو پھر گورو نانک کی سیاحت کیسے ہو گئی ۔ اگر پرتھ پال کی عربی یا فارسی اچھی ہوتی تو یہ سیاحتُ کی بجائے سفر یا السفار بابا نانک فقیر نام لکھتا۔

۔پرتھپال سنگھ نے تو مولوی کی ڈگری حاصل کی تھی اس کی عربی کو کیا ہوا۔ اس کو شاید کسی نے بتایا بھی نہی

ھوگا کہ مولوی کی کوئی عام گریجوایشن نہی ھوتی بلکے درس نظامی کا کورس ھوتا ھے جس کے بعد ھی وہ کسی مسجد کا امام یا مزید پڑھائی کرنے کے بعد ہی کوئی مفتی بن سکتا ھے۔ پرتھپال سنگھ نے تاج الدین کی کتاب اردو میں یا پھر مدرسوں میں پڑھائی جانے والی زبان عربی میں کیوں نہی لکھی؟ یہ تو دیوبند کا پڑھا لکھا تھا۔ کیا پرتھ پال سنگھ نے تاج الدین کی کتاب پڑھنے کے بعد پہلے گورو مکھی سیکھی اور پھر سیاحتُ بابا نانک فقیر لکھی؟ اور اس نے گورو مکھی کب سیکھی؟ کتنی دیر میں سیکھی؟ اسکی مادری زبان کیا تھی۔

اعتراض نمبر 3 کتاب ملنا

پرتھ پال سنگھ کو تاج الدین کی کتاب ہاتھ سے لکھی ھوئی ملی یعنی اصلی تحریر مگر حیرت کی بات ھے باقی کے سب مسلمان اتنے سال سوئے رھے کسی کو بھی یہ عجیب و غریب نمونہ قسم کی کتاب نظر ھی نہی آئی ۔

اعتراض نمبر4 لائبریری

Prithipal Singh ne'
Mushtaq Hussain Shah

مدینہ لائبریری 1482 عیسوی میں آگ لگنے سے مکمل طور پر جل گئی تھی، جسے 1933-1934 میں عبید مدنی کی سفارش پر دوبارہ تعمیر کیا گیا تھا، جو اس وقت مدینہ میں اوقاف کے ڈائریکٹر تھے۔ مدینہ منورہ میں صرف دو یونیورسٹیاں ہیں، ایک اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ جو 1961 میں قائم ہوئی تھی ۔اور دوسری طیبہ یونیورسٹی ہے جو 2003 میں قائم ہوئی تھی۔ تو یہ پرتھپال سنگھ کیڑا 1927 میں کس لائبریری میں گھس گیا؟

The Masjid an-Nabawi Library is the oldest and most significant libraries in the city of Medina. Orginally established in 1481 CE (886 Hj.) library of prophet's mosque (مكتبة المسجد النبوي) was destroyed in a fire in year 1482 CE, which destroyed much of the holy mosque as well. The Saudi government ordered to reestablish the library in year 1933/34 CE (1352 Hj.) on the recommendation of Obaid Madani, who was then director of endowments in Madinah.

Contents Hide/Show

- Overview
- Notable Section
  - main Reading Hall
  - Antique Manuscripts hall
  - Multimedia Hall
- Notable Exhibitions
  - Copy of *Mushaaf Uthmani*
- Gallery
- External Resources
- References
- Points of Interest

تاج الدین

تاج الدین کی ڈائری کے صفحہ 30 پر لکھا ھے کہ تاج الدین کا تعلق اندلس ایران سے تھا ۔ان کا پورا نام تاج الدین خلف بہاؤ الدین مفتی طریقہ نقشبند تھا۔ اس نے یہ سیاحتو بابا نانک فقیر روضہ رسولﷺ کے سامنے 917 ہجری (1512 - 1511) میں لکھی اور آنے والی نسلوں کے فائدے کے لئے یہ تحریر مدینہ کی لائبریری کو

دے دی۔ جسے پرتھ پال سنگھ مشتاق ادنا کیڑے نے 1927 میں دریافت کیا ۔ اس سے پہلے انڈیا میں اس کتاب کو کوئی نہی جانتا تھا یعنی اس کی حیثیت نامعلوم تھی ۔

اعتراض نمبر1 شناخت

مسلم تاریخ میں جتنے بھی محدث ,مورخ ,اولیاء اللہ, حکمران یا سائنسدان گزرے ھیں ان سب کا نام اسماء الرجال کی کتب ,تاریخ کی کتب یا تذکروں میں ملتا تھا ۔ بطور مورخ تاج الدین کا نام ایسی کسی بھی کتاب میں نہی ملتا۔ یعنی اس نام کا شخص کبھی تاریخ دان رہا ھی نہی ۔ اس طرح کے بے ڈھنگے بے ترتیب نام اور القابات میں نے آج تک نہ تو پڑھے اور نہ ھی سنے ۔ایسے ناموں کی وضاحت کرنا بھی مشکل ھے۔ بطور مورخ یا سیاح تاج الدین کا نام تو نہی ملا البتہ صوفی بزرگوں میں انکا نام ملتا ھے جیسے بابا فرید گنج شکر کے پوتے کا نام تاج الدین چشتی تھا۔ یہ وہ ھی بابا فرید ھیں جن کا کلام سکھوں کے آخری گورو یعنی گورو گرنتھ صاحب میں ملتا

ھے۔ مسلمانوں نے تو اس کلام کو محفوظ کرنا تک مناسب نہی سمجھا۔
دوسرا تاج الدین اپنی ڈائری مدینہ کی لائبریری کو دے گیا مگر کیوں؟ کیا کوئی اپنا کام لائبریری کو دے کر خود اڑن چھو ھو جاتا ھے ۔اور 450 سال میں کسی کو نظر ہی نہی آئی صرف ایک کیڑے کو نظر آگئی۔ ویسے بھی لائربری تو 1482 ء میں جل چکی تھی پھر اسنے کونسی لائبریری کو دنیا کا سب سے بڑا عجوبہ ڈائری دے دی۔

اعتراض نمبر 2 وطن دستاویز

مجھے تو تاج الدین کی ڈائری سے پتہ چلا کہ اندلس ایران میں ھے ورنہ ھم تو پاگل تھے جو اندلس کو ساری زندگی ہسپانیہ اور یورپ کا حصہ ھی سمجھتے رھے۔ Barusahib.org بارو صاحب کی ویب سائٹ کے ایڈمن کے مطابق اندلس ارار اور بغداد کے درمیان ھے ۔ ایک عرار ایتھوپیا میں ھے دوسرا عر عر سعودیہ میں ھے ۔
اندر جیت کے مطابق تاج الدین نے سیاحتوں بابا نانک فقیر روضہ رسول کے سامنے بیٹھ کر لکھی ۔ بارو صاحب کے

مطابق سفر نامہ اسکے پاس تھا جب تک گورو نانک تاج الدین ساتھ تھے۔

خواجہ زین العابدین

تاج الدین کی ڈائری میں کسی خواجہ زین العابدین اور انکی کتاب تواریخ عرب کا ذکر ملتا ھے ۔ جس کے مطابق گورو نانک کو الودع کرنے کی بعد قاضی رکن الدین اپنے گھر جانے کی بجائے قریبی پہاڑوں کی ایک غار میں چلا گیا اور وہاں جاکر اسنے چلا کشی شروع کردی تھی ۔ اسی دوران مکہ کے ملاؤں نے امیر سے قاضی رکن الدین کی شکایت کر دی کہ رکن الدین کافر ہو چکا ھے۔ انہوں نے امیر کو یہ بھی بتایا کہ رکن الدین نے ایک ہندوستانی بزرگ نانک سے روحانی رہنمائی حاصل کرنے کے بعد اسلام سے ھی منہ موڑ لیا ھے ۔ مکہ کے ملاؤں نے یہ بھی شکایت کی کہ رکن الدین نے شریعت کے احکام کو بچھوڑ کر غار میں بیٹھا کیرتن کرتا رہتا ھے۔ اضی نےطجھوٹا کلمہ بھی پڑھنا شروع کر دیا

ھے تو اس پر امیر نے قاضی رکن الدین کو سنگسار کر دیا گیا اور یہ سکھ مت کا پہلا شہید تھا۔

اعتراض نمبر 1 خواجہ مورخ

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا کہ تاج الدین نام کا کوئی مسلم تاریخ دان یا سیاح اسماء الرجال کی کتاب میں نہی ھے۔ اسی طرح خواجہ زین العابدین کا بھی کوئی وجود نہی ھے نہ تو تذکرہ کی کتب میں اسکا ذکرھے اور نہ ھی اسماء الرجال کی کتب میں ھے اور نہ ھی تواریخ عرب نام کی کوئی کتابی شے ھے۔ جس طرح پرتھ پال نے نام بگاڑے ھیں یہ بھی نام امام زین العابدین علیہ سلام کا نقل کردہ ھے ۔ نقل کے لئے بھی عقل کی ضرورت ھوتی ھے -

البتہ تاریخ عرب کی تلاش کی تو مندرجہ زیل کتب سامنے آئیں۔

1. تاریخ عرب از سرسید احمد خان
2. تاریخ عرب از فلپس کے حتی
3. تاریخ عرب قدیم از عبداللہ العماری

4. تاریخ آداب العرب از مصطفےٰ صادق
5. تاریخ عرب و سپین از ڈاکٹر اے جے کانڈی
6. تاریخ العرب فی الاسلام از جواد علی۔

حجرہ نانک شاہ قلندر

صفحہ 35 پر مسجد اقصی کا ذکر ھے کہ گورو نانک وہاں بھی گئے اور ابن واحد نے بھی گورو کو مان لیا مسجد اقصی کے باہر مسجد نما مندر بنایا حجرہ نانک شاہ قلندر ۔ اس حجرے کے مجاور آج بھی ابن واحد صوفی بزرگ کی اولاد سے ھے اور گوروسکھ ھیں۔

اعتراض نمبر 1

حجرہ اردو اور عربی کا لفظ جو دربارو خانقاھوں کے لئے استعمال ھوتا ھے ۔ مگر پرتھپال نے مندر کے لئے استعمال کیا۔ مسلم عیسائی یا یہودی تاریخ میں کسی حجرے کا ذکر نہی ملتا ۔ یہ عام سفری کتابوں میں بھی نہی ملے گا۔ ویسے سکھوں کے گورو دوارے مسلم صوفیاء کے دربارو یا خانقاھوں کی نقل کرکے بنائے گئے ھیں ویسے

هی گنبد لنگڑ خانے قوالی کی جگہ ان کے کیرتن نے لے لی وضو کے حوض کی نقل کی وغیرہ ۔

رکن الدین قاضیٍ مکہ اور مجاور

اندر جیت کےمطابق کعبہ کا مجار جیون تھا جس نےصبح صبح گورو نانک کو دیکھا جو اپنے پاؤں کعبہ کے ساتھ لگا کر لیٹا ھے جب مجاور نے اسکے پاؤں ہٹائے تو کعبہ بھی گھوم گیا اور اس نے ایسا کئی بار کیا ۔ استغفر اللہ ۔ کعبہ کے مجاور جیون نے قاضی مکہ رکن الدین کو یہ واقعہ سنایا ۔رکن الدین جب گورو نانک سے ملا تو انکا گرویدہ ھوگیا ۔

گورو نانک اور رکن الدین کے آپس میں بہت سوالوں جواب ھوئے موسیقی کے متعلق بقول پرتھ پال گورو نانک نے کہا کہ تمھارے نبی صل اللہ علیہ وسلم کو موسیقی بہت پسند تھی ۔ پابندی ملاؤں کی ایجاد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو موسیقی اور گانے کا بہت شوق تھا۔ وہ ان محفلوں کو ڈھونڈتے اور لطف اندوز ہوتے ۔ اس سلسلے میں ایک مشہور قصہ ہے، جو حضرت صاحب سے متعلق ہے، جو حدیث (اسلامی مذہبی کتاب) میں مذکور ہے۔ ایک مرتبہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ قریش میں ایک شادی میں مدعو کیا گیا تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پہنچے تو لڑکیاں لوک گیت گا رہی تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر وہ جلدی سے حمد و ثنا کی طرف متوجہ ہوئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکا اور فرمایامجھے بہت اچھا لگا جو آپ پہلے گا رہے تھے، براہ کرم وہ گانے دوبارہ سنائیں، اور اللہ آپ کو عزت عطا فرمائے۔ گورو نانک نے کہا "اب قاضی صاحب! نبی کریم ﷺ لوک گیت گانے والی لڑکیوں کے لیے اللہ سے عزت کی نعمت مانگ رہے ہیں۔ میرے وہ گیت جن میں خالق کی تعریف کے سوا کچھ نہیں، تم انہیں گستاخانہ کہتے ہو۔

گورو نانک نے رکن الدین قاضی کو قرآن سے ثابت کیا کہ بال کٹوانا منع ھے ۔ گورو نانک نے سورہ بقرہ کی آیت 195 کا حوالہ دیا مگر اندر جیت نے وضاحتی تحریر 19 میں بتایا ھے یہ آیت 196 ھےنہ کہ 195 ھے ۔ پھر گورو نے کعبہ کے بارے میں وضاحت دی ۔گورو پہاڑ کی طرح ساکت بیٹھا ہے۔ قاضی کو پہلے جیسا پیار بھرا جواب دیا، تمہارا قرآن اجازت نہی دیتا کہ اس عمارت کو اللہ کا گھر کہا جائے ۔ جیسے اللہ نے محمد صل اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ اللہ اس عمارت میں نہی رہتا وہ تو شہ

رگ سے زیادہ قریب ھے نحن أقرب الیہ من حبل الورید۔ قاضی قرآن کی یہ ایت سن کر خوش ھوگیا۔

اعتراض نمبر 1 مجاور کعبہ

اندر جیت نے مجاور کعبہ کا نام جیون بتایا ۔ بھائی گرداس کی وار میں قاضی کا نام جیون ھے ۔تیسری طرف سکھ ویب سائٹ Sikhphilosophy .net پر مجاور کا ذکر نہی بلکے قاضیٍ مکہ رکن الدین نے خود گورو نانک کو کعبہ کی طرف پاؤں کرکے لیٹے دیکھا اسی نے بابے کے پاؤں ہٹائے ۔ سکھوں کی ایک اور ویب سائٹ Sikhencyclopedia.com پر رکن الدین قاضی کو ھی مجاور لکھا ھے۔ پہلے یہ خود فیصلہ کریں کہ کہ مجاور نے دیکھا یا قاضی نے ۔ رکن الدین قاضی تھا یا مجاور ۔کیونکہ اگر قاضی کا نام جیون تھا تو رکن الدین کون ھے۔ جیون نام تو سنسکرت زبان سے نکلا ہے جو نیپال اور ہندوستان کے ہندو اور سکھ رکھتے ھیں۔ کعبہ کا مجاور تو بنی شیبہ سے تعلق رکھتا ھے اور ان کی 108 پشتوں میں کبھی کوئی جیون نام کا مجاور آیا ھی نہی۔ بلکے یہ نام تو عرب میں رکھا ھی نہی جاتا۔

اعتراض نمبر 2 موسیقی کا شوق

پرتھپال سنگھ نے گرو نانک کے حوالے سے جو حوالہ دیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موسیقی کا بہت شوق تھا۔ نعوذباللہ ۔ یہ سب غلط ہے ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شادیوں اور عیدوں پر صرف چھوٹی بچیوں کو مقامی لوک گیت گانے کی اجازت دی تھی۔ پرتھپال نے جو حدیث بیان کی ہے اس میں انصار کے قبیلے کی بجائے قریش کا ذکر ہے۔

حدیث: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار میں سے اپنی ایک قرابت دار خاتون کی شادی کرائی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے، اور فرمایا: تم لوگوں نے دلہن کو رخصت کر دیا ؟ لوگوں نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ کوئی گانے والی بھی بھیجی ؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: نہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے لوگ غزل پسند کرتے ہیں، کاش تم لوگ دلہن کے ساتھ کسی کو بھیجتے

جو یہ گاتا: «أتيناكم أتيناكم فحيانا وحياكم» ہم تمہارے پاس آئے، ہم تمہارے پاس آئے، اللہ تمہیں اور ہمیں سلامت رکھے

سنن ابن ماجہ ١٩٠٠

حدیث : مجاہد کہتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا انہوں نے طبلہ کی آواز سنی تو اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈال لیں، اور وہاں سے ہٹ گئے یہاں تک کہ ایسا تین مرتبہ کیا، پھر کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا ہے۔

سنن ابن ماجہ ١٩٠١

حدیث : ہم سے فضیل بن یعقوب نے بیان کیا، کہا ہم سے محمد بن سابق نے بیان کیا، ان سے اسرائیل نے بیان کیا، ان سے ہشام بن عروہ نے ان سے ان کے والد نے اور ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ وہ ایک دلہن کو ایک انصاری مرد کے پاس لے گئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ! تمہارے پاس لہو (دف بجانے والا) نہیں تھا، انصار کو دف پسند ہے۔

صحیح بخاری ٥١٦٢

اسی طرح کی اور بھی احادیث صحیح بخاری اور مسلم میں بھی ملتی ھیں۔

اعتراض نمبر 2 قرآن کی ایت

سورہ بقرہ کی ایت 195 میں بالوں کا ذکر ھی نہی اس لئے اندر جیت نے سورہ بقرہ کی آیت 195 کو 196 سے بدل دیا جس میں بال کٹوانے کا نہی بلکے منڈوانے کا ذکر ھے جس کو پنجابی میں ٹنڈ کہتے ھیں وہ بھی حج پر کہ اپنے سر نہ منڈاؤ جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے یعنی قربانی کے بعد سر منڈواں یہاں بیماروں کے لئے استشنیٰ ھے۔

{ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ } [البقرة: 195]

ترجمہ : اور تم لوگ (جان کے ساتھ مال بھی) خرچ کیا کرو اللہ کی راہ میں اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو اور کام اچھی طرح کیا کرو، بلاشبہ اللہ تعالی پسند کرتا ہے اچھی طرح کام کرنے والوں کو۔ (بیان القرآن)

{وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۔ [البقرة: 196]

ترجمہ : اور (جب حج و عمرہ کرنا ہو تو اس) حج و عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے واسطے پورا پورا کیا کرو۔ پھر اگر (کسی دشمن یا مرض کے سبب) روک دیے جاؤ تو قربانی کا جانور جو کچھ میسر ہو (ذبح کرو) اور اپنے سروں کو اس وقت تک مت منڈاؤ جب تک کہ قربانی اپنے موقع پر نہ پہنچ جائے (اور وہ موقع حرم ہے کہ کسی کے ہاتھ جانور بھیج دیا جائے) البتہ اگر کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو (جس سے پہلے ہی سر منڈانے کی ضرورت پڑجائے) تو (وہ سر منڈوا کر) فدیہ (اس کا شرعی بدلہ) دے دے (تین) روزے سے یا (چھ مسکین کو) خیرات دے دینے سے یا ایک بکری ذبح

کردینے سے۔ پھر جب تم امن کی حالت میں ہو (یا پہلے ہی سے کوئی خوف و مزاحمت پیش آیا ہو یا ہوکر جاتا رہا ہو) تو جو شخص عمرہ سے اس کو حج کے ساتھ ملا کر منتفع ہوا ہو (یعنی ایام حج میں عمرہ کو بھی کیا ہو) تو جو کچھ میسر ہو قربانی (ذبح) کرے (اور جس نے صرف عمرہ یا حج کیا اس پر حج وغیرہ سے متعلق کوئی قربانی نہیں) پھر جس شخص کو قربانی کا جانور میسر نہ ہو تو (اس کے ذمہ) تین دن کے روزے ہیں (ایام حج میں) اور سات ہیں جب کہ حج سے تمہارے لوٹنے کا وقت آجائے یہ پورے دس ہوئے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل (و عیال) مسجد حرام (یعنی کعبہ کے قریب میں نہ رہتے ہوں یعنی قریب کا وطن دار نہ ہو) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (کہ کسی امر میں خلاف نہ ہوجائے) اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ (بیباکی اور مخالفت کرنے والوں کو) سزائے سخت دیتے ہیں۔(بیان القرآن)

Sikhnet.com پر لکھا ھے کہ بابا گورو نانک نے رکن الدین قاضی کو سورہ بدر کی ایت 195 اور رکوع 24 کا حوالہ دیا۔

Gurmatbibek.com پر ایس ۔ کے نے The account of Guru Nanak's Journey to Arabia آرٹیکل شئیر کیا جس میں نانک نے قاضی رکن الدین کو سورہ بدر ایت 1952 رکوع 24 کا حولہ دیا۔

میرا تو سر گھوم گیا ھے کہ ان لوگوں نے کہاں سے یہ کہانیاں گھڑ لیں کبھی سورہ بقرہ کبھی بدر کبھی رکوع 10 اور کبھی 24 ۔ سورہ بدر نام کی کوئی سورہ قرآن میں ھے ھی نہی بلکہ سورہ انفال میں جنگ بدر کا ذکر ھے اسی لئے کچھ لوگ اس کوویسے ھی سورہ بدر کہہ دیتے ھیں جس میں صرف 10 رکوع اور 70 آیات ھیں۔

اعتراض نمبر 3 اللہ کا گھر

اللہ خود قرآن میں کہتا ھے , میں نے خود گھر بنوایا تاکہ پاک مخلوق میری عبادت کرے۔

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہاں کے لیے موجبِ ہدایت (96 سورہ ال عمران)

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے (97 سورہ ال عمران)

(ترجمہ: فتح محمد جالندھری)

حدیث میں بھی حکم ھے کہ کعبہ اللہ کا گھر ھے اس کا طواف کرو۔ یہاں میری عبادت کرو۔

حضرت عطائؒ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا : مجھے خانہ کعبہ کے احوال بتلائیں تو انھوں نے فرمایا: اس کو اللہ عزوجل نے سرخ جوف دار یاقوت کی شکل میں حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ نازل کیا، فرمایا : اے آدم! یہ میرا گھر ہے ، اس کے ارد گرد طواف کرنا اور نماز ادا کرنا، جس طرح تم نے میرے فرشتوں کو طواف کرتے ہوئے، نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے ، فرشتے حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ آئے ، پتھروں سے انھوں نے کعبہ اللہ کی بنیاد رکھی، پھر ان بنیادوں پر خانہ کعبہ تعمیر کیا گیا، جب اللہ عزوجل نے قوم نوح کو غرق کیا تو اس گھر کو اٹھالیا، اس کی بنیاد رہ گئی (جامع شعب الإیمان:۷،۵۴۹،)

پرتھ پال سنگھ ناپاک کیڑے کو کعبہ سے کتنی تکلیف ھے کہ اپنے جھوٹے سفر نامے میں ہر ممکن کوشش کی ھے کہ مسلمانوں پر گندے غلیظ جھوٹ باندھے اور انکو نیچا ثابت کرے۔ مگر اس پرتھ پال کی مثال مسلمانوں کے آگے گنگو تیلی سے کم نہی ۔ کہاں اولاد ابراہیم جس میں عیسائی یہودی اور مسلمان شامل ھیں اور کہا یہ اپنے کنوئیں میں

رہنے والا مینڈک جس کے پاس نہ دنیا کا علم نہ دین کا۔
اولاد ابراہیم دنیا پر راج کرتی ھے ۔ بھلے آپس میں لڑیں
مگر دوسری ساری اقوام کو اللہ نے انہی کے پاؤں کی
نوک پر رکھا ھے۔

اعتراض نمبر 4 قاضی مکہ

رکن الدین قاضی مکہ پر جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ رکن
الدین قاضیِ مکہ نہی بلکہ قاضیِ یزد تھے جو 658
ہجری میں پیدا ہوئے یعنی
1259-1260 اے ڈی ۔
انکا مزار یزد ایران میں
ھے ۔ انکو شہید نہی کیا گیا
تھا بلکے اتابیگ ابن یوسف
شاہ نے 1315-1319 ء
کے درمیان ایک عیسائی
کے قتتل کے جھوٹے الزام
میں قید کر دیا تھا بعد میں
آپ کو رہا کر دیا گیا ۔ کسی

en.m.wikipedia.org/v

Article Talk

The **Tomb of Sayyed Rukn ad-Din** (Persian: آرامگاه سید رکن الدین) or the **Sayyed Rukn ad-Din** Madrasa (Persian: مدرسه سید رکن الدین) is a 14th century mausoleum in Yazd, Iran. It is the burial place of Sayyed Rukn ad-Din Mohammad Qazi Hosseini Yazdi (Persian: سید رکن الدین محمد قاضی حسینی یزدی) who served as the chief Qadi of Yazd for a while.[1][2][3]

Tomb of Sayyed Rukn ad-Din

آرامگاه سید رکن الدین

The mausoleum (right) and the Jama mosque of Yazd (Left)

بھی سرچ انجن پر مزار سید رکن الدین قاضی یزد کو تلاش کریں تو اصلیت سامنے آ جائے گی۔

Gurmatbibek.com پر کرنل ڈاکٹر دلوندر سنگھ گریوال نے اپنے اپنے آرٹیکل میں لکھا ھے کہ قاضی مکہ کا نام تین جگہ پر آیا ھے ۔۔

1. سیہتو بابا نانک فقیر از تاج الدین
2. تواریخ عرب از زین العابدین
3. غنیته الصالحین از عبدالرحمن

جو انسان بابا نانک سے تقریباً دوسو سال پہلے اس دنیا چلا جائے اسکے بارے میں اتنا بڑا جھوٹ ۔ دوسرا تاج الدین اور خواجہ زین العابدین کا تو وجود ھی نہی ثابت ۔ تیسرا غنیة الصالحین نام کی کوئی کتاب لکھی ھی نہی گئی البتہ ریاض الصالحین نام کی احادیث کی کتاب ھے یا غنیة الطالبین نامی کتاب ھے جو سیدنا شیخ عبدالقادری جیلانی پیر دستگیر کی ھے۔

Sikhiwiki.org پر 2000 میں کسی لکی نامی نے "گورو نانک اور شمسیز" نامی آرٹیکل لکھا جس میں گرو نانک نے 1530اے ڈی میں ملتان میں بہاؤالحق، رکن

الدین اور شمسی(شاہ شمس تبریز) کہلانے والے صوفی فرقے کے دیگر ارکان سے ملاقات کی اور انہیں صحیح راستے پر آنے کی تاکید کی۔ اس کا پیغام یہ تھا کہ خدا کے پیروکار بنیں اور پیروں کی قبروں کی عبادت اور ان کے "انالحق، اناالحق" کے جملہ کہنے کا رواج چھوڑ دیں۔
رکن الدین تو مکہ میں شہید ہو گیا تھا تو یہاں کیسے آگیا۔

Sikhiwiki.org (Religious Discourse With Hajjis) میں لکھاھے کہ گورو نانک کی ملاقات بہاؤالحق اور قاضی رکن الدین سے مکہ میں ھوئی ۔ ان لوگوں کو یہ بھی نہی معلوم کہ ملاقات کہاں ھوئی ھے وہ بھی پہلے سے فوت شدہ اشخاص سے۔ بہاؤالحق تو بہاؤ الدین ذکریا ملتانی کے والد تھے۔ تذکرہ بہاؤلدین زکریا ملتانی از نور احمد خان فریدی میں ھے ۔ انکا مزار ہلاد مندر سے متصل ھےجہاں بڑے سے دروازے پر لکھا ھے جس پر یہ لکھا ھے

خانقاہ شیخ الاسلام غوث بہاؤالحق

تاریخ وفات ۷سفر ٦٦١ھ

دسمبر AD 1262

قریشی سردار

حاجی غلام احمد کو صفہ 55 پر قریش قبیلے کا سرداربتایا گیا ھے۔ حاجی غلام احمد امیر آدمی قریش قبیلے کا سردار اور ابن اسود بدھ قبیلے کا سردار دونوں نے گورو نانک کو کہا اے رب نانک دونوں جہانوں کے مالک آپ نے ھماری سر زمیں کو برکت دی اور ھمارے شکوک کو دور کیا۔

اعتراض نمبر 1 سرداری نظام

مگر فتح مکہ کے بعد قریش میں یہ سرداری نظام ختم ہو چکا تھا۔ ہاشمی ھوں یا اموی سب میں سرداری نظام ختم ہو گیا ۔بدھ کوئی قبیلہ نہی ھے بلکہ صحرا میں رہنے والے لوگوں کو بدو یا بدوی کہا جاتا ھے ۔ ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے ھوتے ھیں اور انکے مختلف نام ھوتے ھیں۔

اعتراض نمبر 2 سرداروں کے نام

حاجی غلام احمد نام تو برصغیر پاک و ہند میں رکھا جاتا ھے جبکہ عرب میں حج پر جانے والے کو حاجی یا حاجہ کہا جاتا ھے مگر وہ اپنے ساتھ الحاج لکھ سکتے ھیں نہ کہ حاجی۔ پرتھپال نے عرب کو بھی انڈیا سمجھ کر غلام احمد کے ساتھ حاجی لکھ دیا ۔ ترکی ھو یا ایران یہاں غلام کو گولم کہا جاتا ھے اور پاکستان یا افغانستان کے ساتھ بارڈر والے تھوڑے ایرانی غلام نام رکھتے لیتے تھے ۔ عرب میں غلام کی بجائے عبد استعمال ھوتا ھے وہ بھی صرف اللہ اور اسکے صفاتی ناموں کے ساتھ ۔ ابن اسود بھی کوئی نام ھے کیا تاج الدین کو پتہ نہی عرب ھمیشہ باپ دادا کا نام لگا کر پھر قبیلے کا نام لکھتے ھیں ۔

امام غلام قادر

صفحہ 66 میں لکھا ھے کہ گورو نانک مکہ سے امارہ یا عمارہ کی جانب گئے وہاں امام جعفر (علیہ سلام) کے بیٹے امام غلام قادر کو نوازا ۔ امام غلام قادر نے اپنی خاندانی مسجد گورو کی تعلیمات کے لئے وقف کردی۔

اعتراض نمبر 1 امام و عمارہ

امام جعفر صادق علیہ سلام مدینہ میں 20 اپریل 702A
D میں پیدا ہوئے انکے کسی بیٹے کا نام امام غلام قادر
نہی تھا۔ انکے بیٹوں کےنام یہ ھیں۔

1. امام موسی کاظم علیہ سلام
2. اسمٰعیل
3. عبداللہ
4. محمد
5. دباج
6. اسحاق
7. علی پریزی
8. عباس

عمارہ یا امارہ نام کا کوئی قصبہ مکہ یا مدینہ کے قریب
نہی ھے ۔ تحقیق کرنے پر عمارہ ایک ہوٹل نکلا اور امارہ
تو نفس کا نام ھے ۔

امام معاویہ

کوفہ کی تاریخ تاج الدین نے یوں بتائی ھے کہ امام معاویہ کوفہ میں رھتے تھے اور وہاں اکثریت ان کی اولاد اور ماننے والوں کی ھے۔ اندر جیت نے ایڈیٹنگ میں امام معاویہ کو دوسرا خلیفہ لکھا ھے۔

اعتراض امامت

امامت تو صرف اہل بیت علیہ سلام میں تھی اور آج تک کسی مسلمان نے حضرت امیر معاویہ کو امام نہی لکھا ۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو شام میں ریتے تھے اور وہ مسلمانوں کے چھٹے حاکم تھے نہ کہ دوسرے خلیفہ۔ اگر اندر جیت مائیکل ہارٹ کی 100 اہم ترین شخصیات ھی پڑھ لیتا تو پہلے 1 نمبر پر حضرت محمد صل اللہ علیہ وسلم کا نام ملتا ااور 52 پرمسلمانوں کے دوسرے خلیفہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نام ملتا۔

Halil Pashaحالی پاشا

پاشا حالی کوفہ کا قاضی بتایا گیا ھے ۔ صفہ 77 میں ھے کہ جب حالی پاشا نے جمعہ کی نماز میں لوگوں کی کم تعداد دیکھی تو پتہ چلا کہ ہند سے کوئی فقیر قبرستان میں آیا ھے۔ لوگ وہاں اسکے پاس جاتے ھیں۔ حالی پاشا نے گورو نانک کے خلاف کفر کا فتویٰ دے دیا ۔ اس واقعہ کے بعد پاشا حالی معدہ کی تکلیف میں بیمار ھوگیا تو ۔

اعتراض

حالیل پاشا Halil Pasha کو تاج الدین یا پرتھپال سنگھ نے حالی پاشا بنا دیا جو ترک وزیر تھے اور جنکی موت AD 1453 میں واقع ھوئی۔

قارون حمید

ڈائری کے صفہ 81 میں لکھا ھے کہ گورو نا نک دریا دجلہ پار کر کے کائی کائی قصبے میں گیا جو مصری حکمران قارون حمید کا دارالحکومت تھا ۔ اندر جیت نے دریا دجلہ کی وضاحت میں اسکو دریا فرات کر دیا کیونکہ کوفہ کے نزدیک دریا فرات بہتہ ھے ناکہ دجلہ ۔ گورو

نانک نے شاہی قلعے کے باہر ڈیرے لگا دئیے ۔ اسکے پاس پیر جلال آیا جس نے کہاں کہ خلیفہ لالچی ھے اسنے لوگوں کا خون چوس چوس کر چالیس خزانے بنائے ھیں۔ اس کو صحیح راستہ دیکھائیں ۔ پھر لکھا ھے کہ پیر جلال خلیفہ قارون حمید کو گورو نانک کے پاس لے گیا۔ گورو نے قارون حمید کو سمجھایا تو وہ بھی انکا پیروکار بن گیا۔

أعتراض نمبر 1 نام

قارون حمید (جس کی وجہ سے آج بھی میری ہنسی روک نہی رھی) مسلمان کبھی قارون نام رکھ ھی نہی سکتا ۔اور نہ ھی مسلمانوں کی پوری تاریخ میں اس نام کا کوئی خلیفہ یا بادشاہ گزرا ھے بلکہ اندر جیت نے ہارون رشید کا نام بدل کر کارون حمید رکھ دیا ۔ ورنہ سکھوں کے دوسرے آرٹکل میں گورو نانک کی ملاقات سلطان سلیم اول سے بتائی گئی ھے اور سلطان سلیم 5 مئی 1512 میں برسر اقتدار آیا اور 1516 میں مصر سے لڑائی شروع کی ۔ مگر تاج الدین کی ڈائری 917 ہجری میں لکھی گئی جو اپریل 1511 سے مارچ 1512 تک بنتا ھے۔ پھر تو گورو نانک کی سلطان سلیم اول سے یہ ملاقات

نا ممکن ھے ۔ اس زمانے میں مصر پر مملوک حکومت تھی۔ میری سمجھ سے باہر ھے کہ اندر جیت نے نام تبدیل کیا یا پھر کس اور نے۔ دوسرا نقطہ اعتراض یہ ھے کہ انکا ذریعہ کیا ھے ۔ ایک تو ان کی کتاب یا مضمونوں میں سب اپنی من مانی کرتے ھیں پھر انکی کتابیں بھی اصلی ورژن کی نہی ملتی۔

اعتراض نمبر 2 کائی کائی

پرتھپال نے قارون حمید کو مصر کا حکمران بنا دیا اور اسکا دارلحکومت قاہرہ یا فسطاط کی بجائے کسی کائی کائی نامی جگہ کو بنا دیا ۔ کائی کائی کو تو مصر میں ھونا چائے تھا مگر اس کو عراق کے شہر کوفہ کے آس پاس کی جگہ قرار دے دیا۔ میں نے تو آج تک صرف کائی قبیلے کا سنا تھا یا فرش پر جمی ھوئی کائی دیکھی تھی ۔ جس زمانے میں گورو نانک نے عرب کا سفر کیا تب مصر میں مملوک حکومت تھی بعد میں عثمانی قبضہ میں چلی گئی تھی تو پھر یہ قارون حمید کہاں سے ایجاد ھوگیا۔

1.سلطان الاشرف قانصو الغوری کی حکومت 1501-1516

2. سلطان طومان بے اکتوبر 1516- اپریل 1517

3. عثمانی وزیر اعظم یونس پاشا جنوری 1517 سے ستمبر 1517.

4. خیر بے 1517-1522

اعتراض نمبر 3 پیر جلال

پیر جلال دو ھیں ایک جلال الدین رومی (AD 1207-1273) ایران اور دوسرے ھیں پیر جلال الدین سرخ بخاری(A D 1190-1295) ہندوستان ۔ جلال الدین نام کے دو بادشاہ بھی ھیں جلال الدین خوارزم شاہ اور جلال الدین محمد اکبر۔

قارون والا جلال تاریخ میں ھے اور نہ افسانے میں
مجھے تو یہ نام ملا بس پرتھپال کے سفر نامے میں۔

اعتراض نمبر 4 خزانہ

ھم نے احایث تاریخ یا قصص الانبیاء میں قارون کے خزانے کا پڑھا تھا جو حضرت موسےٰ علیہ سلام کے چچازاد بھائی تھے پرتھپال نے یہاں بھی بڑی ڈھٹائی سے جھوٹ بولا۔

نوٹ

ھارون رشید کے زمانے میں(AD 786- 809) الف لیلٰہ لکھی گئی جس میں سند باد جہازی کا نام کافی مشھور ھے آجکل بابا نانک کا نام بھی کچھ سکھوں نے نانک نام جہاز رکھ دیا ھے۔ اسی کہانی میں چالیس چوروں کا بھی ذکر ھے جسکو پرتھپال سنگھ نے چالیس خزانے بنا دیا۔

پیر دستگیر عبد الرحمٰن

لبریشن آف پیر صفحہ نمبر 89 پر لکھا ھے کہ گورو نانک نے مشھد جہاں حضرت امام علی کا مزار ھے وہاں پر 36 روحوں کو برکت دی اور پھر بغداد گیا جو پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانی کا شہر تھا ۔ اس شہر پر خلیفہ بکر اور پیر عبد الرحمٰن کی حکومت تھی۔(کر لو گل)

صفحہ نمبر 90 میں ھے کہ پیر دستگیر کے کسی مرید نے پیر دستگیر کو گورو نانک کے گستاخانہ گانے کی شکایت کی ۔صفحہ 91 میں پیر دستگیر کا نام عبد الرحمٰن بتایا گیا ھے ۔ پیر کو بہت غصہ آیا اور بولے کہ میں آج اس کافر کو دفن کر دونگا ۔ پیر عبد الرحمٰن نے یہ واقعہ اپنی کتاب "غنیہۃ االصلحین" میں بھی لکھا ھے ۔ "میں اپنے گھوڑے پر تیز جارہا تھا کہ گھوڑا رک گیا ۔ گورو نانک کو دیکھا جو سو قدم پر تھے ان کے گرد سورج کا حلقہ بنا تھا ۔یہ وہ ھی فقیر ھے جس کے گرد کعبہ گھوما تھا۔ استغفر اللہ. پھر میں نے اپنا سر انکے پاؤں پر رکھ دیا" ۔استغفر اللہ ۔ اگے بھی بہت کچھ لکھا تھا لیکن میرا کام صرف خاص نقطوں پر بات کرنا ھے ۔

وضاحتی تحریر میں اندر جیت نے کہا ھے کہ بھائی گرداس جی نے پیر دستگیر کا نام پتالہ پتال کے واقعے

میں نہی بتایا۔ اس لیئے پیر دستگیر (عبد الرحمٰن) پیر دستگیر جیلانی کی اولاد میں ہو سکتے ھیں۔ ویکیپیڈیا میں بارھوی صدی میں شیخ عبد القادر جیلانی نے قادریہ فرقے کی بنیاد رکھی۔ صفوی دور حکومت 1508-1534 میں قادریہ فرقے کا بڑا شیخ بغداد اور گردو نواح کی زمینوں پر منتخب ھوا تھا .مگر حوالے میں اسکا نام نہی بتایا گیا۔

اعتراض نمبر 1 مشھد خلیفہ بکر

سیدنا امام علی رضی اللہ عنہ کا مزار نجف شریف عراق میں ھے نہ کہ مشھد ایران میں۔ اندر جیت نے وضاحتی بیان 36 میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے نجف میں اور مزار شریف ایران میں مزار کا ذکر کیا ھے مگر مشھد کی وضاحت نہ دے سکا ۔ جب اندر جیت کو پتہ تھا کہ امام علی علیہ سلام کا روضہ نجف میں ھے تو پھر اسنے پرتھپال کے جھوٹ کو کیوں لکھا.

پرتھپال نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ 662-664 ء جو مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے، انکو بغداد کا خلیفہ بنایا۔

اعتراض نمبر 2 پیر دستگیراور کتاب

پیر دستگیر صرف شیخ عبد القادر جیلانی کو کہا جاتا ھے ۔ پیران پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی جنہوں نے غنیۃ الطالبین لکھی ۔ اگر کوئی گوگل تو کیا دنیا کے کسی سرچ انجن اور لائبری میں بھی غنیۃ الصلحین ڈھونڈے تو یہ کتاب نہی ملے گے جس کا سرے سے کوئی وجود ھی نہ ھو ۔ البتہ ریاض الصالحین نام کی احادیث کی کتاب مل جائے گی جو امام نووی نے AD 1233-1277 میں لکھی گئی۔ اندر جیت ھو یا پرتھپال سنگھ دنیا کا کوئی بھی تاریخ دان پیر دستگیر کی ملاقات گورو نانک کے ساتھ ثابت نہی کر سکتا جو 1166ء میں دنیا سے پردہ فرما گئے ۔

اعتراض نمبر 2 پیر کا نام

جب پیر دستگیر کا نام ویکیپیڈیا پر , پرتھپال کی سہتیو گورو نانک فقیر میں اور بھائی گرداس جی کی وار میں نہی لکھا ھے تو اندر جیت سنگھ نے پیر دستگیر کا نام

کس بنا پر   پیر عبد الرحمٰن رکھ دیا؟ میں نے آخر میں سیدنا عبد القادر جیلانی کی اولاد کا شجرہ پیسٹ کیا ھے جہاں پر کسی پیر عبد الرحمٰن کے نام کا ذکر تک نہی۔

گورو نانک اور بہلول

بہلول دانا اور گورو نانک کی بہیودہ ملاقات تاج الدین کی ڈائری میں یوں بیان ھے پیر دستگیر کو دیکھتے ہوئے بغداد کے بہت سے لوگ گورو ناک کے چرنوں میں آ گرے ۔پیر بہلول پہاڑ پر بیٹھا ہنستا تالیاں بجا تا ھوا کھڑا ھوگیا ۔ پھر بھلول دوڑتا   چیختا چلاتا کہ رہا تھا اَو میرے دوستو اللہ کی ذات کو رب کو دیکھو اور بہلول دوڑتا ھوا قبرستان میں گورو نانک کے چرنوں میں الامان الامان کہتے ہوئے گر گیا ۔ استغفراللہ ۔ پھر لمبی سی خیالی کہانی شروع ھوجاتی ھے ۔ اس کے بعد بہلول اپنے پیارے عمر رضا کو گورو کے لئے کھانا لانے بھیجتا ھے ۔ پھر عمر رضا کے بارے میں بے ڈھنگی جسارت سے بھرپور کہانی یا کتھا شروع ھو جاتی ھے ۔اس کے بعد لکھا ھے جب بہلول دانا کا گورو نانک کے چرنوں

یعنی پاؤں پر پورا بھروسا هوگیا تو بہلول نے گورو کی یاد میں ایک یادگاری چبوترہ بنوا دیا ۔ اسکے سامنے ایک سلیب بھی تھی۔ جس پر لکھا تھا

کورلہ مرادا یلدی حضرت رب مجید
بابا نانک فقیر اول ناکه عمارت
جدید یدید املاد ایدو بکلدی کہ
تاریخانه یایدی ثواب اجرین از
مرید سعید سنہ ۹۱۷
(اولہ تاکہ= سب سے پہلے(پشتو فارسی
جدید = نیا
یایدی = او میرا ہاتھ
از مرید سعید= مرید سعید کیطرف سے

اندر جیت نے تاریخ کا حساب کرکے اس سلیب کی تاریخ 26 دسمبر 1511 بتائی هے۔ یعنی سلطان سلیم اول کے بادشاہ بننے سے پہلے هی یہ یادگار بہلول نے بنا ڈالی۔ یہ سلیب 2003 امریکی حملے میں چوری هوگئی یا ضائع هو گئی۔

اس یادگار کو گورو دوارہ بنانے کے لئے کبھی انڈیا کے حکومتی نمائندے عراقی حکومت پر زور دیتے ھیں اور کبھی دستخطی مہم چلاتے ھیں۔

أعتراض نمبر 1 بہلول کون

بہلول دانا وہ مشہور شخصیت ھے جن کا أحترام شعیہ سنی دونوں کرتے ھیں اور یہ خلیفہ ہارون رشید کی چچا زاد بھائی عمرو بن وہب تھے ۔ یہ وہ ھی ہارون رشید ھیں جنکو پرتھپال یا اندر جیت نے قارون حمید بنا دیا ۔ امام الموفق بن احمد مکی نے مناقب امام ابو حنیفہ میں بہلول کو ابو حنیفہ (767- 699 A D) کا استاد بتایا اور اساتذہ میں انکا نمبر 38 لکھا۔ بہلول دانا کی حکایات سنی اور اہل تشیع دونوں ذرائع سے ملتی ھیں۔

اعتراض نمبر 2 بہلول اور عمر رضا

بقول اہل تشع بہلول دانا نے پانچ آئمہ کرام علیہ رضوان کا دور دیکھا ھے یعنی پانچویں امام سے لے کر نوے امام تقی علیہ سلام تک اور بہلول کا ذکر شعیہ اسماء الرجال

میں امام تقی علیہ سلام کے اصحاب میں ملتا ھے۔ تاج الدین کی ڈائری میں عمر رضا کا ذکر بہلول دانا کے ساتھ کیا ھے کہ وہ بھی گورو نانک سے متاثر ھوگیا۔ حقیقتاً عمر رضا بہلول کے ساتھ نہی ھوتا تھا بلکہ بہلول تو خود امام علی رضا علیہ سلام کا پیروکار اور اہلبیت علیہ سلام کا دیوانہ تھا ۔ پرتھپال نے امام علی رضا علیہ سلام کو عمر رضا بنا دیا۔ ایسی جسارت اس نے کوئی پہلی دفعہ تھوڑی کی ھے ۔

اعتراض نمبر 3 چبوترہ اور تختی

تاریخ گزیدہ کے مطابق بہلول دانا کی وفات 190 ہجری با مطابق نومبر 805 -اکتوبر 806 عیسوی کے درمیان میں ھوئی۔ پھر کیسی تختی کیسا چبوترہ ۔ ان لوگوں میں عقل اور غیرت نام کی کوئی چیز نہی جو حضرت بہلول دانا کے 1233 سال پرانے مزار پر زبردستی قبضہ کرنا چاھتے ھیں ۔ مجاوروں اور خادموں کے لئے بنائے گئے چبوترے کی پوجا شروع کر دیتے ھیں۔ تختی بھی ایسی لکھی ھے جیسے آدھا تیتر آدھا بٹیر ایک لفظ فارسی کا دوسرا پشتو کا تیسرا عربی کا۔

نوٹ

پہلی جنگ عظیم میں برطانیہ اور ہندوستان کی فوج نے مارچ 1917 میں بغداد فتح کیا تو دونوں میں سے کس نے یہ چبوترا دریافت کیا سکھوں نے یا انگریزوں نے ؟ کس نے وہاں سلیب لگائی اور عربی فارسی پشتو ملا کر کوئی عبارت تحریر کردی ۔ اگر سکھ فوجی نے پہلی جنگ عظیم میں خادموں کے چبوترے پر یادگار بنائی ہوتی تو یادگار کے اندر کھینچی گئی تصویر میں وہ خود موجود ہوتا نہ کہ قبرستان کے تین مسلمان گورکن یا مجاور۔ اور کس میں ایسی جرت تھی کہ جس نے بلا روک ٹوک چبوترے پر قبضہ کیا آخر وہ کون تھا کونسی ایسی قوت تھی جو مستقبل میں مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان فساد ڈلوانا چاہتی تھی۔ اور وہ پس پردہ کونسی شخصیت تھی جس نے پورے بہلول دانا کے مزار کو گورو نانک کا مزار قرار دیا۔ وہ کون تھا جس نے پرتھپال کی سہتیو بابا نانک فقیر کتاب کے 1927-1930 میں دریافت ہونے سے پہلے چبوترے پر نقلی یادگار بنا ڈالی یا دریافت کرلی جس پر دو قسم کی تاریخیں ہیں 927 اور 917 ہجری.

دیگر سکھ ویب سائٹس پر تحریریں

Sikhphilosophy.net

ڈاکٹر دلوندر سنگھ کے آرٹیکل میں گورو نانک ان مکہ میں
کعبہ کے گھومنے پر مسلمانوں کے کچھ دلائل دئے ھیں ۔

1. حضرت ابان اپنی کتاب فتوحات مکی میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے کعبہ کو اُٹھتے دیکھا جب وہ حج کے دوران کعبہ کے بارے میں نامناسب خیالات سوچتے تھے [68] "میں آپ کو یاد دلاتا ہوں کہ جب محمد صاحب کو آخری نبی قرار دیا گیا تو ان کی اہلیہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے احتجاج کیا اور لوگوں سے کہا کہ یہ کہہ دو کہ وہ خاتم النبیین ہیں لیکن یہ مت کہو کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

2. رابعہ دوسری مرتبہ حج کرنے گئی تو وہ راستے میں ایک جنگل سے گزر رہی تھی ۔اسی دوران انہوں نے دیکھا کہ کعبہ انکے استقبال کے لئے انکی طرف

بڑھ رہا ھے ۔ رابعہ نے کہا، مجھےخدا کو دیکھنے کی امید تھی اور مجھے خدا کے گھر کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر وہ ایک ہاتھ کی لمبائی میری طرف چلنا، میں آگے بڑھتی اور ایک گزر اس کی طرف آتی ۔ میں کعبہ کا کیا کروں؟ یہ مجھے خوش نہیں کرتا"

3. حضرت ابراہیم اعظم مکہ گئے، کعبہ کو غائب دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اس نے سوچا کہ اس کی بینائی ختم ہو رہی ہے۔ اس نے ایک آواز سنی جس میں کہا گیا کہ "تمہاری بینائی میں کوئی حرج نہیں ہے، کعبہ ایک ایسی عورت کے استقبال کے لیے گیا ہے جو حج کے لیے پیدل چلنے سے عاجز ہے" .

اعتراض نمبر ایک فتوحات مکی

فتوحات مکی نہی بلکہ فتوحات مکیہ ھے جو ابن عربی کی کتاب ھے۔ دوسرا شاید دلوندر نے صحیح تحقیق نہی کی ابان بن سعید بن العاص صحابی رسول صل اللہ علیہ وسلم تھے جنہوں نے کوئی کتاب نہی لکھی۔ تیسرا نقطہ یہ

ھے کہ دلوندر نے پرتھپال کی طرح کہی کی اینٹ کہی کا ڑوڑہ بھان متی نے کنبہ جوڑا والا حساب کر دیا ھے ۔ ابن حبان جن کی کتاب صحیح ابن حبان کے نام سے مشہور ھے (وہ 965CE میں فوت ھوئے) ا ن کا نام لیا پھر ابن عربی کی کتاب کا نام لیا نتیجہ نیا میکسچر تیار۔ حضرت ابان کی فتوحات المکی.

اعتراض نمبر 2 آخری نبی

دلوندر نے گورو نانک کو نبی ثابت کرنے کے لئے بی بی عائشہ کی روایت پیش کی ۔ مگر یہ بھول گیا ھے کہ جو میں نے مندرجہ بالا اعتراضات میں اندر جیت اور پرتھ پال کا حال کیا ھے اسی طرح ھم جرح و تادیل اپنے احادیث اور تاریخ کی کتب کے ساتھ بھی کرتے ھیں۔ 1. 8 بلین مسلمان بی بی عائشہ کی اس روایت کو غریب کہتے ھیں مثلاً

1. خاتم النبی سورہ احزاب ایت 40
   یعنی سیل جو کسی چیز کو بند کرنے کے ھوتی ھے نہ کے خط والی برید

2. لا نبی بعدی صحیح بخاری 3455
یعنی میرے بعد کوئی نبی نہی۔

3. میں عمارت کی آخری اینٹ ہوں
صحیح بخاری3535

اس کے علاوہ ترمزی میں بہت احادیث ھیں کہ میرے بعد اگر کوئی نبی ھوتا تو عمر ھوتے ۔ علی رضی اللہ عنہ کو وہی حیثت جو موسےٰعلیہ سلام کو ہارون علیہ سلام سے تھی لیکن میرے بعد کوئی نبی نہی۔ اس کے بعد بھی جو شخص نبوت کا دعوی کرتا ھے ھم اسکو دجال کہتے ھیں اور دجال کی نشانی کانا بھینگا مٹی کی طرح آنکھیں پھوٹی ھوئی آنکھ وغیرہ ھوتی ھے ۔ ھم لوگ گورو نانک کو دجال نہی کہتے کیونکہ انہوں نے نبوت کا یا رب ھونے کا دعویٰ ھی نہی کیا بلکے کچھ جھوٹے سکھ اپنے ھی بابے کو بدنام کر رھے ھیں۔ کبھی یہ مسلمانوں کے خدا کے صفاتی نام رب کو کاپی کرتے ھیں کبھی اسکو نبی بنا دیتے ھیں۔

اعتراض نمبر 3 کعبہ گھومنا

گورو نانک کی وجہ سے کعبہ گھوما اس کو بھی سچ ثابت کرنے کے لئے حوالہ بھی کیا دیتے ھیں رابعیہ بصری اور ابراھیم اعظم کا ۔ پتہ نہی یہ کونسا اعظم ھے یا حضرت ادھم کو اعظم بنا دیا ھے ۔ قرآن و احادیث اور اسلامی تواریخ کو ھی اسلام کا حصہ مانا جاتا ھے ۔ باقی صوفیاں کی باتیں جب تک صحیح ذرائع سے نا حاصل ھوں انکو مانا ھی نہی جاتا ۔ زیادہ تر لوگ توصوفیاں کی صحیح باتوں کو بھی نہی مانتے ۔ بلکے لکھتے ھی نہی جس کی مثال بھگت کبیر اور بابا فرید کی ھے۔ بھگت کبیر نے کلام لکھا

اول اللہ نور اُپایا قدرت دے سب بندے

یعنی اللہ نے سب سے پہلے محمدﷺ کا نور بنایا بعد میں پوری خلقت تحلیق کی ۔ بھگت کبیر نے یہ کلام مقامی لوگوں کو انکی زبان میں بیان کیا لیکن ھم مسلمانوں کو پتہ ھے کہ یہ کلام احادیث سے لیا ھے ۔

یارسول اللہ یابی انت وامی اخبرنی عن اول شی خلقه اللہ تعالیٰ قبل الاشیاء قال: یا جابر ان اللہ تعالیٰ قد خلق قبل الاشیاء نور نبیک من نوره.

(قسطلانی، المواہب اللدنیہ، 1: 71، بروایت امام عبدالرزاق)

"یارسول اللہ ﷺ ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! مجھے بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کیا چیز پیدا فرمائی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جابر! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا کیا۔

مزید خرافات

ڈاکٹر دلوندر سنگھ گریوال نے حضرت ابراھیم کو قریشی بڑھائی بنا دیا .بابا نانک حج کے سفر کے لئے نیلا لباس پہنا۔

اعتراض

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے اسماعیل (علیہ السلام) کو منتخب کیا، اور اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے بنو کنانہ کو منتخب کیا، اور کنانہ کی اولاد میں سے ”قریش" کو منتخب کیا، اور قریش میں سے بنو ہاشم کو منتخب کیا، اور مجھے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو) بنو ہاشم میں سے منتخب کیا۔" (رواہ الترمذی، وقال: ہذا حدیث صحیح صحیح مسلم 5828)

لیکن اسلامی راویات کے مطابق حضرت ابراہیم کھیتی باڑی کرتے تھے اور حضرت نوح بڑھائی تھے۔

Sikhiwiki.org

گورو نانک اپنی چوتھی (آخری) اُداسی (سفر) پر مکہ گئے۔ بھائی مردانہ اس کے ساتھ گئے اور انہوں نے نیلے رنگ کا لباس پہنا جو اس زمانے میں حج پر جانے والے حاجیوں یا محمدیوں نے پہنا تھا۔ بابا نانک بہاءالحق اور قاضی رکن الدین کے ساتھ مکہ مکرمہ میں تھے۔

اعتراض

آجکل سب چیزیں نیٹ پر مل جاتیں ھیں مگر ان کو کون سمجھائے که احرام سفید ھوتا ھے۔

بابا نانک بہاؤالحق اور قاضی رکن الدین کے ساتھ مکہ میں تھے -
مگر حضرت بہاؤ الحق تو بہاؤ الدین زکریا ملتانی کے والد کا نام ھے اور بہاؤ الدین زکریا کا ا زمانہ 1170-1262 ء کا ھے -

اختتام

میں نے اندر جیت کی ڈائری میں اور بھی بہت سی خرافات پڑھی ھیں جیسے امام شافی جمال الدین کمال الدین

,گورو کے کھڑاوے, آیات والا کرتا پتہ نہی کس نے کب یہ کرتا حاصل کیا ھے ۔ ھوسکتا ھے رنجیت سنگھ کے پنجاب پر قبضے کے بعد مسلمانوں کے مقدسات میں سے حاصل کیا ھو۔ اور بے ترتیب عربی جس میں نہ الفاظ صحیح نہ گرائمر۔ کعبہ کا ایک حصہ مکہ سے باہر ھے اس بات پر میں انکو پاگل کہوں جاہل کہوں کہ کیا کہوں یا اپنا سر دیوار میں مار دوں۔ کتبے پر تاریخیں بھی مختلف ھیں چھوٹے کتبے پر 917 لکھا ھے جبکہ اس سے بڑے والے پر 927 لکھا ھے۔ دوسری ویب سائٹس پر سلطان سلیم اور گورو نانک کی بہلول لودھی کی ملاقات وغیرہ۔ میں تاریخ کے اس شرمناک جھوٹ پر مزید تحقیق کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ میرا تو سر گھوم گیا ھے آخر کتنے اور انکے جھوٹ سامنے لاؤں۔ میں صرف اتنا کہوں گی کہ سکھوں میں جن چند لوگوں نے اپنے ھی لوگوں کو بے وقوف بنایا ھوا ھے کہ بابا نانک عرب گئے جس کا دور دور بھی حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں۔ جس طرح مسلمانوں کے مقدس مقامات اور مقدس ہستیوں پر جھوٹ باندھ کر اخود کو اعلیٰ بنانے کی کوشش کی ھے وہ سب ناکام ثابت ھوئیں ھیں۔ پرتھپال سنگھ بھی لارنس آف عربیہ کی طرح مشکوک کردار ھے۔ کیا یہ ہندؤ تھا یا کچھ اور اسکے پاس مسلمانوں کی تاریخی معلومات کہاں

سے آئیں جن کو بڑے شاطرانہ انداز سے غلط ملط جوڑ دیا گیا۔ پرتھپال سنگھ حقیقت میں کون تھا اور وہ کہاں کا رہنے والا تھا سب معمہ ھے۔ آیا کسی نے اسکو کتاب لکھ کر دی یا اسکی کی لکھنے میں مدد کی لیکن کیوں مدد کی؟

جو کچھ پرتھپال اور اسکی پیروی کرنے والوں نے مسلمانوں کی جو تاریخ مسخ کرنے کی کوشش کی ھے اس پر کوئی عقلمند اور اہل علم سکھ سامنے آئے اور پوری مسلم قوم سے معافی مانگے بلکہ اپنے سب سکھوں سے بھی معافی مانگیں کہ کیسے ان کے اپنے ھی لوگ ساری سکھ قوم کے جزبات سے کھیلتے رھے۔ مسلمانوں سے بھی یہی امید ھے کہ میری کتاب پڑھ کر کسی عام سکھ کا مذاق نا بنایا جائے بلکے پہلے کی طرح نظر انداز کرنا۔ ان میں بہت اچھے اخلاق والے لوگ بھی ھیں۔

نوٹ

مندرجہ زیل میں شیخ عبد القادر جیلانی کی اولاد کا شجرہ نسب ھے اور ساتھ میں حج پر جانے کے لئے نقشے ھیں جس میں کسی

بابا فرید یا گورو نانک کے نام کی کوئی عمارت یا یادگار چیز موجود نہی نہ ۔ ایسے نقشے صدیوں سے ہر حاجی کو حج جانے سے پہلے دئے جاتے ھیں۔ اگر کوئی عمارت توڑ بھی دی جائے تو نقشوں میں خالی جگہ کی بھی نشاندہی کر دی جاتی ھے ۔ سکھوں کی ویب سائٹس کی سکرین شارٹ بھی ھیں اور میری ٹک ٹاک پر بحث کی سکرین شارٹس بھی ھیں۔

طالب دعاء

ھبہ ٹی ۔ایچ

اسلامک ریسرچر

حج نقشه
الخريطة التاريخية للمسجد الحرام

حج نقشہ

شجرہ شیخ عبدالقادر جیلانی
سید عبدالقادر گیلانی
ابوالفضل محمد صالح
عبدالعزیز
شیخ تاج الدین ابی بکر
عیسی
سیف عبدل وهاب
سید جعفر
سید یحیی
سید حسن
عبدالکریم
شمس الدین ابی بکر الهتاک
ابی صالح ناصر
جمال الدین عراقی
ابی حسن علی
عبدل سلام علی صوفی
احمد شاہ گیلانی
زکریا
سید محمد
عمر جان
حسام الدین شرشیق
محمد
سیف الدین
ناصر عماد الدین
ناصر الدین محمد
مسعود احمد
عبداللہ گیلانی
سید محمد
سید عمر
کریم
محمد الهیکل
محی الدین
تاج الدین
ابی ناصر محمد
رکن الدین عمر ال باعون
ضیا الدین علی
محمد گیلانی
سید احمد
عبداللہ گیلانی
حسین
عزیز الدین حسین
عبدالرزاق
بدر الدین
ظهیر الدین احمد
محمد
محمد سراج الدین میران
عبدالطیف
ثانی)سید احمد)
محمد گیلانی
سید حسن
علی نور الدین بلزعبی
تاج الدین
نور الدین رومی
سیف الدین یحیی
یوسف
شمس الدین نصیر محمد

Taajudins-Diary-Nanak-Makkah.pdf

4. The Makkah Moved

The author of *Sihayto Baba Nanak Fakir* writes,

"after bestowing the limitless flow of Naam in Baitul Muqaddas for three days, the master handed the preaching responsibility to Ibne Wahid (mentioned earlier), the respected member of the Sibi tribe.

The master, Mardana and I then set out for Makkah. After several days we reached Kaaba in the evening. Kaaba is built outside Makkah, on one side. At night, priests and caretakers go home.

The Baba (Nanak) circumambulated the deserted Kaaba[14] carefully and then sat down on the great *mussala*[15] of Sunni sect and started kirtan (spiritual singing).
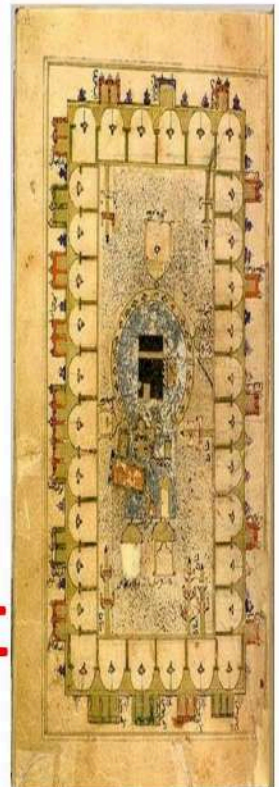
Mid-16th century depiction of Makkah from a Leaf from the book *Futuh al-Haramain*

[14] Kaaba, is the small black structure in the depiction above, the large compound without a cover is Masjid Al-Haram. The dimensions of the Kaaba at 10m by 15m have not changed significantly over the history although it has been rebuilt around twelve times. The Masjid has gone through a lot of expansion. It started out at roughly 35m by 50m at the time of the Prophet, and currently it is oblong shaped at around 124m by 164m. At the time of the Guru the Masjid was roughly 50m by 150m [14].

37

/paar.wordpress.com

Olympus and Larissa.

Sultan Selim-I: accompanied Almighty Satguru Nanak Sahib and Bhai Sahib Mardana Ji in 1520.Sultan Selim-I was the son of Sultan Bayzeid-II, who went to India in 1511 alongwith Pir Bahlol.

This Sultan and Pir Bahlol were given night dinner at Lahore by Sultan Sikander Lodhi of Delhi. Daulat Khan Lodhi and Rai Bular attended the Dinner.Sultan Bayzeid-II told the congregation that The Pir Guru Nanak met them in Ajmer Sharif in Rajputana(Ref.Mughal Records, 1511).

This Pir Bahlol died in Baghdad in 1511, and his disciples built a Memorial both of Pir Bahlol and Satguru Nanak Sahib's praise.

The Turkey Sultan, Selim-I had met with Guru Nanak Sahib(Ref. the historian, Sayyad Mohammed Latif, 1891 and Prof.Davinder Singh Chahal,1997.)

This Sultan Selim -I accompanied Satguru Nanak Sahib. British Museum has obliged to give the portait of this famous disciple of Satguru Nanak Sahib.

The son of this Sultan, Suleiman-II built a memorial in Istanbul(Turkey) which was

indroyc.com/2022/1

The next day, he was welcomed by the people of Baghdad who were impressed by his radiance and wisdom.

Guru Nanak had a dialogue with Pir Dastgir, a famous Sufi saint of Baghdad. He also met with Pir Bahlol, another Sufi saint who lived in a tomb near the cemetery. Guru Nanak explained to him the concept of one God and the futility of searching for Him in hundreds of thousands of worlds. Pir Bahlol was also convinced by Guru Nanak's teachings and acknowledged him as a true master.

Guru Nanak left a lasting impact on the local people who revered him as Baba Nanak or Baba Nana. They built a shrine in his memory in the cemetery area where he had stayed in the 16th century CE. The shrine was later rediscovered by Sikh soldiers during World War I and World War II who repaired and rebuilt

sikhphilosophy.net/tl

SPN MOBILE Log in OR Register

Giani Gian Singh mentions: "He slept at night in the western compound keeping his feet towards Mecca. Early morning the head of sweepers, Jiwan said to him angrily: "What type of senseless infidel you are, having your feet towards Kaaba?" Guru Nanak said, "Please move my feet to the direction where the God is not there." As he moved Guru's feet around, he felt Kaaba moving to the same direction. Guru Nanak said, "Jivan! God is everywhere." This gave realization to Jivan of God's existence all over. As the people gathered, he shouted "Kaaba is everywhere. God is everywhere." Giani Gian Singh stresses the point that this may be a miracle like Muhammad's breaking the moon in two pieces, Musa finding a path in sea, Christ's reviving the dead and reviving body parts, Krishna's picking up Gowardhan, Ram's floating the stones etc. Some other writers give examples of *Bhagat Namdev, when recited Lord's name and turned his face in any direction, the Deodi, entrance of temple turned towards that direction wherever he turned his face and quote p 1164 line 13 meaning* As Naam Dev uttered the Glorious Praises of the Lord, the temple turned around to face the Lord's humble devotee. [67]

Many Muslim brothers take offence to the reference that Jivan or Qazi Rukunudin saw the Kaaba move as he moved Guru Nanak's feet to point them in a direction away from Kaaba. They claim that this could not have happened. In turn some give following references in Islam which talk about the Kaaba

ਪਲੇਟ ਨੰਬਰ II : ਦੂਰੋਂ ਲਈ ਫ਼ੋਟੋ ।

੧ਓ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ
ਫਿਰਿ ਬਾਬਾ ਗਇਆ ਬਗਦਾਦ ਨੋ
ਬਾਹਰਿ ਜਾਇ ਕੀਆ ਅਸਥਾਨਾ ॥
ਭਾ: ਗੁਰਦਾਸ (1551-1639)
الى بغداد قصد بابا (نانك) مسافرا وعند
ابوابها اتخذ لنفسه سكنا.
(١٦٣٩-١٥٥١)
وصادف وصول بابا نانك الى هنا في سنة ٩٢٧
هجرية ١٥٢٠ ميلادية وعند قبر الشيخ بهلول دانا
قابل اتباعه وتباحث معهم.
تم وضع هذا النصب التذكاري بمناسبة
الذكرى الخمسمائة لعيد ميلاد گورو نانك
يوم ٢٣-١١-١٩٦٩ والمصادف ١٤ شهر
رمضان ١٣٨٩ هجرية.
927
THEN TO BAGHDAD DID BABA (NANAK) GO
AND OUTSIDE THE CITY MADE HIS ABODE
BABA NANAK REACHED HERE IN THE
YEAR 1520 A.D. (927 HEJRI) AND AT
THE TOMB OF BAHLOL DANA HELD
DISCOURSES WITH HIS DISCIPLES
ERECTED ON THE 500TH BIRTH
ANNIVERSARY OF GURU NANAK ON
23RD NOVEMBER . 1969 (14TH RAMADAN

and World War II.

Sikhism in Iraq

السيخية في العراق

Photograph taken within the Guru Nanak's shrine in Baghdad (Baba Nanak Shrine), circa early to mid 20th century

Total population
Unknown
Regions with significant populations

Follow

1973 :: External Affairs Minister Swaran Singh at Shrine of Guru Nanak Dev Ji Near Baghdad , Iraq

(Photo Division)

11:09 pm · 17 Aug 19

17 Reposts **1** Quote **176** Likes

Ismaili Heritage Library

F.I.E.L.D

Navigation

Home » Blogs » librarian-umed's blog » Pir Baqir Shah, the son of Seyed Imamshah

Pir Baqir Shah, the son of Seyed Imamshah
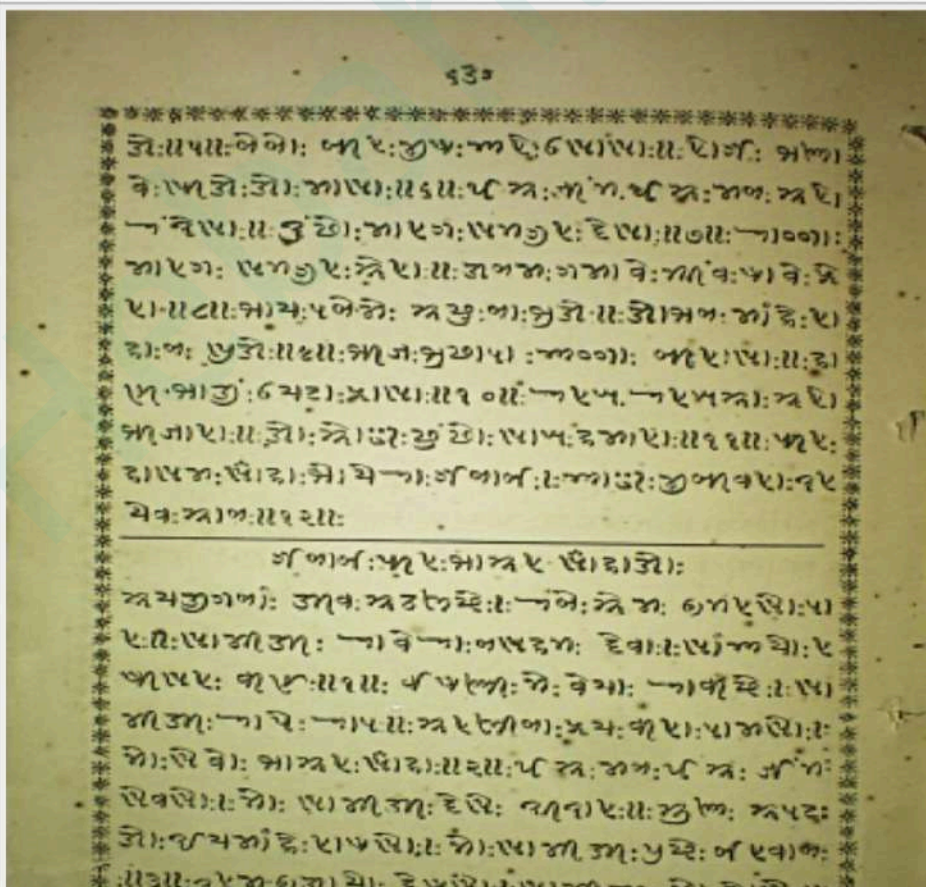
ShortQuote:

Syed Baqir Shah tomb is in Pirana on the opposite side of the road where Syed Imamshah's tomb is situated.

Related Ginan:

Kal jug naa jiv katthann chhe

Related Book:

Granth and Ginans

Granth and Ginans, , (Submitted)

Khojki Book, contains about 15 Granths followed by about 50 or 60 ginans, many with variance over subsequent versions of Mukhi Lalji Devraj. Perhaps even some Ginans never published after this book. Unable to find the cover page but looks like early publication in Khojki. [12 grañth-ne 103 ginān Bombay: Alādhīn Gûlāmhûsen, 1900?

Script:

Khojki

Read more

Blog List
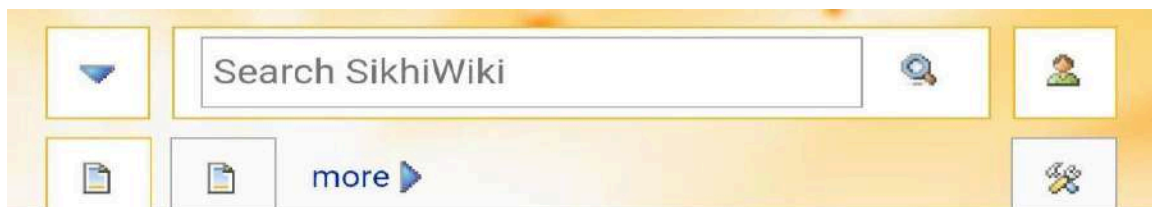
Guru Nanak in Mecca
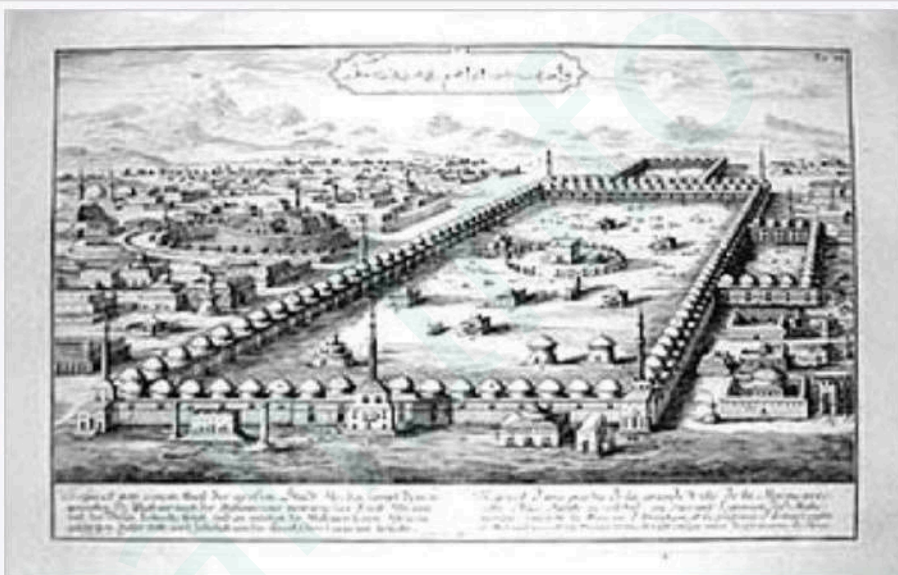
A 16th Century Depiction of Mecca

Guru Nanak went to Mecca on his 4th (last) udassi (journey/travel). Bhai Mardana went with him and he put on a blue dress worn by hajjis or Muhammadens who went on pilgrimage in those times, with him he took a Faqirs staff in his hand a collection of his hymns under his arm, with a jug(lota) for ablutions, thus he was in the guise of a hajji. Guru Nanak had now been on his Udasis (travels) for at least twenty years, since his sudden disappearance (around 1497) which had alarmed his followers and given some who were jealous of his growing influence to start all sorts of mischief, even accusing him of being a thief and stealing from Daulat Khan's stores.

During that time he had visited most of India going to the east as far as Assam and Burma; to the South as far as Sri Lanka (known also as Ceylon and Saran Deep) and to the north he had even crossed the Himalayas visiting Tibet and China. He and his tireless companions had travelled on foot and lived off the land and the generosity of others, Many of whom had become

sikhiwiki.org/index.p

Bhai Gurdas Ji's Var

Bhai Gurdas Ji says the following of Guru Nanak Dev ji's visit to Baghdad:

Read at SikhiToTheMax

From Mecca, Baba went to Baghdad and stayed outside the city.

Firstly, Baba himself was in the form of Timeless and secondly, he had his companion Mardana, the rebeck player.

For namaz (in his own style), Baba gave call, listening to which the whole world went into absolute silence.

The whole city became quiet and lo! to behold it, the Pir (of the town) also got wonder-struck.

Observing minutely he found (in the form of Baba Nanak) an exhilarated fakir.

Pir Dastegir asked him, which category of fakir you belong to and what is your parentage.

(Mardana told) He is Nanak, who has come into kaliyug, and, he recognizes God and His fakirs as one.

He is known in all the directions besides just earth and sky.

Who is Pir Dastgir? The Persian word "Dastgir" literally means holder of hand but is interpreted as "one who rescues or leads by the hand." This was the appellation applied to Sheikh Abdul Qadir Jilani by which his successors would not unnaturally be referred to.

Guru Nanak Dev's Shrine in Baghdad

925 comments
Hebah Info هبہ
Where did this story come from? Who wrote this book, when did he write it? Is there a genuine copy of this book? Who is the writer's family and who to
2023-10-20 Reply
Hebah Info هبہ ▸ Anmol Batth
writter always explain his background before start writing book . Then he wrote his sources from whom he took story what was his character .
2023-11-09 Reply
user736292236208 ▸ Hebah Info هبہ
He was with Guru ji for 2 years
2023-11-10 Reply
user736292236208
It's recorded by Muslims
Add comment...

925 comments
2023-11-06 Reply
user736292236208 ▸ Hebah Info هبه
By Haaji Taajudin Naqshbandi and read about the Kashmir Muslim who turned to Sikhi after reading about the events
2023-11-09 Reply
Hebah Info هبه ▸ user736292236208
I am keep asking the name of book but you still did not answer me. I searched on google and could not find any book written by Tajudin
2023-11-09 Reply
Hebah Info هبه ▸ user736292236208
kashmir muslim I also could not find this guy. Watch muslim christian debate ten you will find out what refrences and books mean
2023-11-09 Reply
Add comment...

All activity

user736292236208
replied to your comment: Al Bukhari also described what your prophet did with a 6 year old !!!!
11/10/2023

Reply Like

user736292236208
replied to your comment: He was with Guru ji for 2 years
11/10/2023

Reply Like

user736292236208
replied to your comment: Look up Taajudin Naqshbandi
11/10/2023

Reply Like

user736292236208
replied to your comment: Put in who was Taajudin Naqshbandi and the book / manuscript he deposited the book in a medina library . It's there 11/10/2023

Reply Like

Canada_vibezzz
replied to your comment: Tuhi saboot dao k koi insaan chand nu do tukdea ch krdey .. koi saboot ta hovey ehda .. te eh v saboot